(۵) اسلامک انسٹیٹیوٹ میں چوتھے فہم قرآن کورس کی تکمیل

اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام دینی علوم کے ماہرین تیار کرنے والے ادارے جامعہ لاہور الاسلامیہ کے علاوہ عوام الناس کو مختصر دینی کورسز بھی کروائے جاتے ہیں۔ یہ کورسز سال، ٦ ماہ اور ٢، ٤ ماہ کے دورانیہ پر مختلف مقاصد ونصاب کے ساتھ اسلامک انسٹیٹیوٹ میں منعقد ہوتے ہیں۔ یہ ادارہ لاہور میں ۴ مختلف مقامات پر خواتین کے لئے عرصہ ۱۵ سال سے کام کررہا ہے، جس میں اس سال کی ابتدا سے مردوں کے شعبہ کا بھی آغاز کردیا گیا ہے۔

اس ادارہ کا مرکزی دفتر کلمہ چوک فیروز پور روڈ کے ساتھ ۱۶۴/ علی بلاک میں سرگرمی سے کام کررہا ہے، جس میں مردانہ شعبہ کے انچارج حافظ انس مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی) ہیں۔

یہ پروگرام گذشتہ دنوں اسلامک انسٹیٹیوٹ کی مرکزی عمارت میں منعقد ہوا، حافظ حمزہ مدنی صاحب کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا اور فہم قرآن کورس مکمل کرنے والی کلاس کے طالب علم محمد وقاص صاحب نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد سٹیج سیکرٹری مرزا عمران حیدر نے مدعو مہمانانِ گرامی رئیس جامعہ لاہور الاسلامیہ حافظ عبدالرحمن مدنی، مہمانِ خصوصی حافظ عبدالوحید صاحب، پروفیسر ڈاکٹر مزمل احسن شیخ، مولانا عبدالسلام فتح پوری، قاری محمد ابراہیم میر محمدی، حافظ حسن مدنی اور دیگر مہمانوں کا تعارف کروایا۔

❊ سب سے پہلے فہم قرآن کورس مکمل کرنے والے نمائندہ طلبہ نے فہم قرآن کی اس مختصر کلاس کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کئے۔

بھائی محمد عثمان نے تعلیم قرآن اور علومِ دینیہ کے حصول کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے معاشرہ کا دنیاوی علوم میں غیر معمولی توجہ دینا اور علومِ دین سے بے اعتنائی کا شکوہ کیا۔ انہوں نے فہم قرآن کے ایسے کورسوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ہم اس قابل ہوگئے ہیں کہ قرآنِ کریم کو صحیح تلفظ سے پڑھ سکیں، اس کے معانی کو سمجھ سکیں اور اپنی نمازوں کو صحیح اور پابندی کے ساتھ پڑھ سکیں۔

❊ اس کے بعد محمد عاصم، محمد طاہر، مقبول اصغر صاحب نے عربی زبان اور قرآن کو سیکھنے کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے قرآن سے روگردانی کو اُمت کے زوال کا سب سے بڑا سبب قرار دیا اور خواہش کی کہ ان مختصر کورسوں سے فارغ ہونے والے طلبا کے لئے دو تین سال کا ایک کورس بھی ادارہ کو متعارف کروانا چاہئے۔

ان طلبہ نے اس کورس سے اپنے مستفید ہونے کی نشاندہی مختلف مثالوں اور واقعات سے کی اور انہوں نے انسٹیٹیوٹ کا یہ ان پر احسان عظیم قرار دیا جس نے ان کا قرآن کریم سے بلاواسطہ تعلق جوڑدیا۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ایسے کورسز کو زیادہ بڑے پیمانے پر اور مختلف مقامات پر ہونا چاہئے اور ہم اس سلسلے میں اپنی خدمات پیش کرتے ہیں۔

❇اس کے بعد استاذ القرا محمد ابراہیم میر محمدی نے انتہائی پرسوز لہجہ میں قرآنِ کریم کی تلاوت فرمائی۔ بعدازاں مدیر ماہنامہ محدث حافظ حسن مدنی کو دعوتِ خطاب دی گئی۔انہوں نے قرآن کی تعلیم، اس کا فہم حاصل کرنے اور اسے اپنی زندگیوں پر نافذ کرنے پر زور دیا اور قرآن سے دوری کے انجامِ بد کا تذکرہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے حاضرین کے سامنے اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کے ذیلی اداروں کا تعارف کروایا، ان اداروں کے دائرہ عمل اور ان کے پیش نظر مقاصد کو تفصیل سے بیان کیا۔انہوں نے ٹرسٹ کے اداروں کی کارکردگی کو تعلیم، تحقیق اور رفاہ عامہ تین اقسام میں پیش کرکے ان کی خصوصیات پیش کیں۔

❇مہمانِ خصوصی حافظ عبدالوحید صاحب (برادرِ اصغر حافظ عبدالرحمن مدنی) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اسلامک انسٹیٹیوٹ کے تحت کام کرنے والے اداروں کی کارکردگی کو سراہا، اس کے بعد اُمتِ مسلمہ کو درپیش چیلنجز، اس کے اسباب اور حل کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ آج کفر نہ صرف ہم پر حملہ آور ہے اور ہمارے علاقوں پر قبضہ کررہا ہے بلکہ وہ ہمارے دین، تہذیب، عقیدہ اور دعوت کی بنیادیں کھوکھلی کرنے میں بھی کوشاں ہے۔ اس نے اپنا لاؤ لشکر، تمام مالی وسائل، میڈیا کے تمام اداروں کو کسی نہ کسی طرح میدان میں اُتار دیا ہے اور مسلمان دشمن کو دیکھ کر آنکھیں بند کرلینے والے کبوتر کی طرح اس کا تر نوالہ بننے کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔ اب ہر میدان میں دشمن کے خلاف اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت آگیا ہے اور یہ مقابلہ یقیناً ایمانی قوت، علم اور عمل پیہم کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ایمان اور عمل کی قوتیں اس وقت تک پیدا نہیں ہوسکتیں جب تک علم نبوی کو زندگی کا مقصد نہیں بنایا جاتا، اسی سے ہم اللہ اس کے رسولؐ اور خود اپنے آپ کو پہچان کر زمانے کے تقاضوں کو سمجھ سکتے ہیں۔

ڈاکٹری، انجینئرنگ اور سائنس جو فنی علوم ہیں، ان کی اہمیت سے انکار نہیں لیکن اسے علم دین کے تابع لے کر چلنا ہوگا۔آج ہم دنیا کمانے کے علوم تو حاصل کرتے اور اپنی اولاد کو پڑھاتے ہیں، لیکن دینی علوم نظر انداز ہوچکے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کی سیرت اور صحابہ کرامؓ

www.KitaboSunnat.com

کے طرزِ عمل کے سراسر خلاف ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان دینی تعلیم کی اہمیت کو سمجھیں اور اپنی اولادوں کو دینی علوم سکھائیں،اس کے بغیر کفر کا مقابلہ کرنا ممکن نہیں۔

❋ رئیس جامعہ لاہور الاسلامیہ مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی حفظہ اللہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے دو اہم امور کی طرف توجہ مبذول کروائی:

① اسلام میں دین و دنیا کی تفریق کا تصور غلط ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اگر دنیا کو اطاعت الٰہی کے اندر رہ کر گزار جائے تو یہی اصل دین ہے اور اگر دنیا اطاعتِ الٰہی کے دائرہ سے نکل جائے تو یہ دنیا ہے۔اس لئے ایک مسلمان دنیا کے تمام امور دین کے دائرہ میں رہتے ہوئے بخوبی انجام دے سکتا ہے۔

② اسلام میں ملائیت کا تصور نہیں کہ چند لوگ پیشہ کے طور پر دین کے اس کام کو سنبھال لیں۔ پاپائیت اور ملائیت کا یہ تصور عیسائیت میں پایا جاتا ہے، اسلام ہر شخص کو دین کی بنیادی تعلیمات سیکھنے اور اسے آگے پہچانے کا حکم دیتا ہے: «**طلب العلم فریضة علی کل مسلم**» ہاں اُمتِ مسلمہ میں ایک طبقہ ایسا ضرور ہونا چاہئے جو اسلام کی جزئیات کا علم حاصل کرنے اور نئے پیش آمدہ مسائل اور چیلنجز کا حل تلاش کرکے اُمت کو بتائے۔ ہر آدمی پر یہ فرض نہیں ہے اور نہ یہ ممکن ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:{**فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ**}یعنی تمام شعبوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہونے چاہئیں جو دین کی گہری فہم حاصل کرکے اپنے اپنے شعبے کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے سکیں۔

❋آخر میں پروفیسر ڈاکٹر مزمل احسن شیخ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، قرآن کریم کو تمام علوم کا اصل مرجع و منبع قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ مسلمان کا بہترین ہتھیار دعا ہے جس سے آج ہم غافل ہیں۔اس کے بعد اُنہوں نے علم کی فضیلت بیان کی۔ طلبا اور مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کیا اور امتِ مسلمہ کی کامیابی کے لئے دُعا فرمائی۔

اعلان: مجلس التحقیق الاسلامی کے کمپیوٹر سیکشن میں ان ۵ پروگراموں کی مکمل ریکارڈنگ اور تفصیلی کاروائی پر مشتمل ایک سی ڈی تیار کی گئی ہے جس میں تمام خطابات اور پروگرام کی جملہ تفصیلات موجود ہیں۔یہ سی ڈی دفتر محدث سے ۵۰ روپے میں حاصل کی جاسکتی ہے۔مزید بر آں جامعہ میں گذشتہ دنوں سعودی طلبہ کیلئے ہونے والی ورکشاپ ۲۰۰۴ء اور ورکشاپ ۲۰۰۲ء کی ۲ سی ڈیز بھی تیار کرلی گئی ہیں۔تینوں سی ڈیز کی یکمشت قیمت ۱۰۰ روپے

www.KitaboSunnat.com